ریکارڈ کی درستگی 4 پیمانہ
پیمانہ کے لیے کوشاں ہے
سوموار، 7 جولائی 2025 — ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ ھ — ۵ ہمل

مقامی اخبار کے مطابق

سوموار کو شائع ہونے والے مقامی اخبار «ریکارڈ کی درستگی» کے مطابق، ضلع کوہسار کے قصبہ نیلم گڑھی میں پانی کی ترسیل کے ایک منصوبے کے تحت پرانی پائپ لائن کو تبدیل کیا جائے گا۔ اخبار کے مطابق یہ منصوبہ ۱۴ کلومیٹر طویل ہوگا اور اس پر مجموعی طور پر ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اخبار کے مطابق منصوبے کا ٹھیکہ مقامی کمپنی ماہ نور کنسٹرکشن کو دیا گیا ہے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کا آغاز اگلے ماہ کیا جائے گا اور اسے ۱۸ ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اخبار کے مطابق منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے جس میں مقامی کونسلر، واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی کے نمائندے اور چار شہری شامل ہیں۔ اخبار کے مطابق کمیٹی ہر ماہ کے پہلے اتوار کو اجلاس کرے گی اور اس کے منٹس عوامی معلومات کے لیے دفتر میں رکھے جائیں گے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے فوائد میں نیلم گڑھی کے 6 محلوں کے تقریباً 2 ہزار 400 گھرانوں کو صاف پانی کی فراہمی شامل ہے۔ اخبار کے مطابق اس وقت ان علاقوں میں پانی کی ترسیل ہفتے میں صرف دو بار ہوتی ہے اور بعض مقامات پر پانی کا رنگ اور بدبو دونوں شکایت کا باعث ہیں۔ اخبار کے مطابق پرانی پائپ لائن میں جگہ جگہ رساؤ کی وجہ سے پانی کا تقریباً 30 فیصد ضائع ہو جاتا ہے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے ماحولی اثرات کا جائزہ بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ اخبار کے مطابق اس جائزے میں دریائے سرمئی پر بنے پرانے پل کے قریب سے پائپ لائن گزارنے کا منصوبہ زیر غور رہا، تاہم اخبار کے مطابق متبادل راستہ اختیار کیا گیا تاکہ پل کو نقصان نہ پہنچے۔ اخبار کے مطابق ماہرین کے مطابق کھدائی کے دوران درختوں کی 120 قلمیں متاثر ہوں گی جنہیں بعد میں دوبارہ لگایا جائے گا۔

اخبار کے مطابق منصوبے کی لاگت کا تخمینہ ٹینڈر کے وقت 3 کروڑ 20 لاکھ روپے تھا جو اب بڑھ کر 3 کروڑ 41 لاکھ روپے ہو گیا ہے۔ اخبار کے مطابق اضافہ بنیادی طور پر سریے کی قیمت میں اضافے اور کھدائی کے دوران چٹان کے زیادہ حصے کے سامنے آنے کی وجہ سے ہوا۔ اخبار کے مطابق کمیٹی نے اس اضافے کی منظوری دے دی ہے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے پہلے مرحلے میں 2 کلومیٹر پائپ لائن بچھائی جا چکی ہے اور اس پر 1 کروڑ 18 لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اخبار کے مطابق اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو منصوبہ مقررہ مدت سے 2 ماہ تاخیر سے مکمل ہوگا۔ اخبار کے مطابق ٹھیکیدار نے اس تاخیر کی وجہ بارش کو قرار دیا ہے۔ اخبار کے مطابق کمیٹی نے ٹھیکیدار کو 15 دن کا نوٹس جاری کیا ہے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے بعد نیلم گڑھی کے 3 بڑے نلکوں کو بند کر دیا جائے گا جو اخبار کے مطابق برسوں سے آلودہ پانی کی شکایت کا مرکز رہے ہیں۔ اخبار کے مطابق ان نلکوں کے قریب رہنے والے 40 خاندان اس فیصلے کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ اخبار کے مطابق ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ برسوں بعد ان کے بچے صاف پانی پی سکیں گے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کی تکمیل کے بعد اس کے اثرات کا جائزہ اخبار کے مطابق ایک آزاد ادارہ لے گا جس کی رپورٹ اخبار کے مطابق ہر 6 ماہ بعد شائع کی جائے گی۔ اخبار کے مطابق یہ رپورٹ اخبار کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوگی۔ اخبار کے مطابق اخبار نے اس رپورٹ کو باقاعدہ خبر کے طور پر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہری اس کی بنیاد پر سوال کر سکیں۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے ٹھیکے کی شرائط میں یہ شق بھی شامل ہے کہ ٹھیکیدار ہر ہفتے اخبار کے مطابق کمیٹی کو تصویری رپورٹ جمع کرائے گا۔ اخبار کے مطابق اخبار نے اس شق کو مثبت قرار دیا ہے۔ اخبار کے مطابق اخبار کے نمائندے نے ٹھیکیدار کے دفتر سے رابطہ کیا تو وہاں کوئی ذمہ دار موجود نہیں تھا۔ اخبار کے مطابق دفتر کے باہر کھڑے چوکیدار نے کہا کہ صاحب دورے پر ہیں۔ اخبار کے مطابق اخبار نے یہ جواب درج کر لیا ہے۔

اخبار کے مطابق منصوبے کے ٹھیکے کی شرائط میں یہ شق بھی شامل ہے کہ ٹھیکیدار ہر ہفتے اخبار کے مطابق کمیٹی کو تصویری رپورٹ جمع کرائے گا۔ اخبار کے مطابق اخبار نے اس شق کو مثبت قرار دیا ہے۔ اخبار کے مطابق اخبار کے نمائندے نے ٹھیکیدار کے دفتر سے رابطہ کیا تو وہاں کوئی ذمہ دار موجود نہیں تھا۔ اخبار کے مطابق دفتر کے باہر کھڑے چوکیدار نے کہا کہ صاحب دورے پر ہیں۔ اخبار کے مطابق اخبار نے یہ جواب درج کر لیا ہے۔

(مقامی اخبار م ط) — ۳ کالم

ریکارڈ کی درستگی

سوموار، ۱۴ اپریل ۲۰۲۴ء — ریکارڈ کی درستگی کے شعبے میں پیمائش کے ایک اہم منصوبے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ضلع کے 12 تحصیل دفاتر میں موجود زمین کے پرانے نقشوں کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا جائے گا۔ منصوبے کی نگرانی محکمہ مال کے ریکارڈ کیپر کریں گے۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

منصوبے کے پہلے مرحلے میں 18 ماہ کے اندر 1 لاکھ 20 ہزار نقشے اسکین کیے جائیں گے۔ ہر نقشے کا ایک محفوظ نسخہ الگ سرور پر رکھا جائے گا تاکہ اصل نقشہ بار بار نہ کھولنا پڑے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اس سے نقشے کی عمر میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے کے تحت ہر نقشے کا نمبر بھی نئے سرے سے جاری کیا جائے گا تاکہ ایک ہی زمین کے دو نقشے الگ نہ رہیں۔

منصوبے کے تحت شہریوں کو آن لائن درخواست دینے کی سہولت دی جائے گی۔ درخواست فارم ویب پورٹل پر دستیاب ہوگا اور فیس بینک کے ذریعے جمع ہوگی۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق درخواست کی فیس 500 روپے رکھی گئی ہے۔ نقل کی درخواست 7 دن کے اندر نمٹانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ہدف پورا نہ ہونے کی صورت میں ہر دن کے لیے 100 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

منصوبے کے آغاز پر 4 تحصیلوں میں تجربہ کیا جائے گا۔ ان میں تحصیل کوٹ سرمئی، تحصیل نیلم گڑھی، تحصیل چنار بستی اور تحصیل ریگزار شامل ہیں۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ان تحصیلوں میں زمین کے تنازعات زیادہ ہیں اس لیے وہاں پہلے نقشے محفوظ کیے جائیں گے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق باقی تحصیلوں میں اگلے مرحلے میں کام شروع ہوگا۔

ریکارڈ کیپر کے مطابق منصوبے کے بعد پرانے نقشے ختم نہیں کیے جائیں گے بلکہ محفوظ رکھے جائیں گے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اصل نقشہ صرف خاص موقعوں پر نکالا جائے گا۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اس سے نقشے پھٹنے اور گلنے کا خطرہ کم ہوگا۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ہر نقشے کی ایک تصویر بھی رکھی جائے گی تاکہ لکیریں صاف دیکھی جا سکیں۔

منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ٹھیکے کی شرائط میں یہ شق بھی شامل ہے کہ ٹھیکیدار ہر ہفتے ریکارڈ کیپر کو تصویری رپورٹ جمع کرائے گا۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ریکارڈ کیپر نے اس شق کو مثبت قرار دیا ہے۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ریکارڈ کیپر نے ٹھیکیدار کے دفتر سے رابطہ کیا تو وہاں کوئی ذمہ دار موجود نہیں تھا۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق دفتر کے باہر کھڑے چوکیدار نے کہا کہ صاحب دورے پر ہیں۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق منصوبے کے نگران ادارے نے اس رپورٹ کو باقاعدہ خبر کے طور پر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہری اس کی بنیاد پر سوال کر سکیں۔

منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ٹھیکے کی شرائط میں یہ شق بھی شامل ہے کہ ٹھیکیدار ہر ہفتے منصوبے کے نگران ادارے کو تصویری رپورٹ جمع کرائے گا۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق منصوبے کے نگران ادارے نے اس رپورٹ کو باقاعدہ خبر کے طور پر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہری اس کی بنیاد پر سوال کر سکیں۔

(مقامی اخبار م ط) — ۳ کالم

ریکارڈ کی درستگی

سوموار، ۱۴ اپریل ۲۰۲۴ء — ریکارڈ کی درستگی کے شعبے میں پیمائش کے ایک اہم منصوبے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ضلع کے 12 تحصیل دفاتر میں موجود زمین کے پرانے نقشوں کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا جائے گا۔ منصوبے کی نگرانی محکمہ مال کے ریکارڈ کیپر کریں گے۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

منصوبے کے پہلے مرحلے میں 18 ماہ کے اندر 1 لاکھ 20 ہزار نقشے اسکین کیے جائیں گے۔ ہر نقشے کا ایک محفوظ نسخہ الگ سرور پر رکھا جائے گا تاکہ اصل نقشہ بار بار نہ کھولنا پڑے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اس سے نقشے کی عمر میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے کے تحت ہر نقشے کا نمبر بھی نئے سرے سے جاری کیا جائے گا تاکہ ایک ہی زمین کے دو نقشے الگ نہ رہیں۔

منصوبے کے تحت شہریوں کو آن لائن درخواست دینے کی سہولت دی جائے گی۔ درخواست فارم ویب پورٹل پر دستیاب ہوگا اور فیس بینک کے ذریعے جمع ہوگی۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق درخواست کی فیس 500 روپے رکھی گئی ہے۔ نقل کی درخواست 7 دن کے اندر نمٹانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ہدف پورا نہ ہونے کی صورت میں ہر دن کے لیے 100 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

منصوبے کے آغاز پر 4 تحصیلوں میں تجربہ کیا جائے گا۔ ان میں تحصیل کوٹ سرمئی، تحصیل نیلم گڑھی، تحصیل چنار بستی اور تحصیل ریگزار شامل ہیں۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ان تحصیلوں میں زمین کے تنازعات زیادہ ہیں اس لیے وہاں پہلے نقشے محفوظ کیے جائیں گے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق باقی تحصیلوں میں اگلے مرحلے میں کام شروع ہوگا۔

ریکارڈ کیپر کے مطابق منصوبے کے بعد پرانے نقشے ختم نہیں کیے جائیں گے بلکہ محفوظ رکھے جائیں گے۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اصل نقشہ صرف خاص موقعوں پر نکالا جائے گا۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق اس سے نقشے پھٹنے اور گلنے کا خطرہ کم ہوگا۔ ریکارڈ کیپر کے مطابق ہر نقشے کی ایک تصویر بھی رکھی جائے گی تاکہ لکیریں صاف دیکھی جا سکیں۔

منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ٹھیکے کی شرائط میں یہ شق بھی شامل ہے کہ ٹھیکیدار ہر ہفتے ریکارڈ کیپر کو تصویری رپورٹ جمع کرائے گا۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ریکارڈ کیپر نے اس شق کو مثبت قرار دیا ہے۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق ریکارڈ کیپر نے ٹھیکیدار کے دفتر سے رابطہ کیا تو وہاں کوئی ذمہ دار موجود نہیں تھا۔ منصوبے کے نگران ادارے کے مطابق دفتر کے باہر کھڑے چوکیدار نے کہا کہ صاحب دورے پر ہیں